۴۔ کچی آبادیوں کو ان کے مالکانہ حقوق دیے جائیں۔
۵۔ ہندو اغواء شدہ لڑکیاں اُن کے والدین کو واپس کی جائیں۔

آخر میں سینیٹر اقبال حیدر نے ان میں سے چند ایک پر عمل کرنے کے لیے فوراً احکامات جاری کیے اور یوں اس میٹنگ سے محسوس ہوتا تھا کہ حکومتِ پاکستان چاہتی ہے کہ اقلیتوں کے مسائل کم ہوں اور اقلیتیں ملک میں ایک اہم کردار ادا کریں۔ (ماہنامہ "مکاشفہ"، اپریل ۱۹۹۶ء)

ریڈیو ویریتاس ایشیا

"ریڈیو ویریتاس ایشیا" کی اُردو سروس گزشتہ نو سال سے مسیحی تبشیری پروگرام نشر کر رہی ہے۔ پندرہ روزہ "کاتھولک نقیب" (لاہور) کی اطلاع کے مطابق "گزشتہ چند سالوں سے اس کے سامعین کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ خطوط کی تعداد میں [گزشتہ سال میں] ۳۵ فیصد اضافہ ہوا ہے۔" ۱۹۸۸ء میں اردو سروس کو سامعین کے ۱۵۳ خطوط موصول ہوئے تھے جب کہ ۱۹۹۵ء میں اِن کی تعداد بڑھ کر ۶۴۸۸ ہو گئی ہے۔

"کاتھولک نقیب" نے ریڈیو ویریتاس کے پروگرام سے نقل کیا ہے کہ "ریڈیو ویریتاس بطور خاص مسیحی بھائیوں کے لیے پروگرام نشر کرتا ہے۔ اِس لیے ہماری تمام مسیحیوں سے التماس ہے کہ وہ اپنے ریڈیو یعنی ویریتاس کو ضرور سنیں، بلکہ اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو بھی اس سے متعارف کرائیں۔۔۔۔" سامعین کے جو چند خطوط شائع کیے گئے ہیں، ان کے لکھنے والے ایس عارف رضا، جاوید ناز اور عادل حسین انجم ہیں۔

ریڈیو ویریتاس کی اُردو سروس میں تین پروڈیوسر کام کر رہے ہیں اور یہ ہیں فرخ انور، عنبرین منیر اور پروین عنایت۔

یورپ

"ذرائع ابلاغ میں شائستگی کے لیے خاندانوں اور چرچ کو مل کر کام کرنا چاہیے۔" —— پوپ جان پال دوم

ماہرینِ ابلاغیات کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے پوپ جان پال دوم نے اس امر پر زور دیا ہے کہ چرچ کو دُنیا میں جدید ذرائع ابلاغ میں شائستگی برقرار رکھنے کے لیے اُن خاندانوں کی مدد

کرنا چاہیے جو موجودہ صورت حال سے مطمئن نہیں۔ اِس موقع پر اُنھوں نے "پاپائی کونسل برائے سماجی ابلاغ" کے جلسہ عام میں کہا کہ چرچ کے اخبارات اور ریڈیوز کو تمام لوگوں تک انجیلی پیغام کے ابلاغ کے لیے جدید ترین ذرائع اور وسائل سے کام لینا چاہیے۔ اُنھوں نے کہا کہ "ہم آئے دن دُنیا بھر سے مختلف خاندانوں، انسانیت کے بہی خواہ مردوں اور عورتوں سے یہ شکایت سنتے رہتے ہیں کہ فلموں، ٹیلی وژن پروگراموں اور اشتہارات میں اکثر تشدّد اور جنسی مناظر دکھائے جاتے ہیں جو اخلاقی اور ثقافتی اقدار کو ملیامیٹ کر رہے ہیں۔" یہ بات بچوں کے پروگراموں کے بارے میں بھی درست ہے اور بعض نوجوان تسلیم کرتے ہیں کہ وہ اِن رجحانات سے سخت پریشان ہیں۔

پوپ نے کہا کہ ذرائع ابلاغ کو عوامی خدمت اور شائستگی کے اعلیٰ معیاروں کی طرف لانے کی کوششوں میں پادریوں اور اس شعبے سے وابستہ کارکنوں کو بڑھ چڑھ کر حصّہ لینا چاہیے۔ شائستگی اور انصاف پر مبنی معاشرے کی تعمیر کے لیے ذرائع ابلاغ میں احساسِ جواب دہی پیدا کرنا ایک ضروری عمل ہے۔
(کرسچن وائس، کراچی - ۷ اپریل ۱۹۹۶ء)

متفرّق

مسلمان جس طرح چاہتے ہیں، اُنھیں اپنے بچوں کو پڑھانے دیجیے۔

[برطانیہ کی مسلمان برادری کو جن دینی و تہذیبی مسائل کا سامنا ہے، اُن میں سے ایک سرکاری مدارس میں مسلمان بچوں پر مسلّط کردہ مروجہ "مذہبی تعلیم" بھی ہے۔ مسلمان قیادت اس صورت حال سے مطمئن نہیں اور عوامی سطح پر اکثر اپنی ناپسندیدگی کا اظہار کرتی رہی ہے۔ حال ہی میں باٹلی (یارک شائر) میں مسلمان بچوں نے جب سکول جانا چھوڑ دیا تو روزنامہ "انڈی پنڈنٹ" کے پال وِیلیلی نے اپنے کالم میں اِس بات پر زور دیا کہ برطانوی مسلم برادری اپنے ذمہ دارانہ طرزِ عمل کے باعث اس بات کی مستحق ہے کہ اُسے اپنے سکول چلانے کے لیے سرکاری امداد دی جائے۔ پال وِیلیلی ان دنوں لندن سے شائع ہونے والے مسیحی جریدے "دی ٹیبلٹ" میں باقاعدگی سے کالم لکھ رہے ہیں۔ مدیر]

کیا یہ رویّہ درست ہے؟ کہ حقائق کو جیسے جانے تعصّبات کے خلاف قبول نہ کیا جائے۔ گزشتہ ہفتے اُس وقت ۱۵۰۰ مسلمان بچوں کو باٹلی (یارک شائر) کے سکولوں سے اٹھالیا گیا جب اُن کے والدین نے اِس بات پر احتجاج کیا کہ اُن کے بچوں کو مختلف النوع عقائد پر مبنی "مذہبی تعلیم" کا مضمون پڑھا